کنفرٹ زون: کامیابی کے راستے میں بڑی روکاٹ

ایک گھر میں پیپل کے درخت پر اُلو کا گھونسلہ تھا جس میں اُلو کے 4 بچے رہتے تھے۔ اُلو اُنھیں اُڑنا سیکھا رہا تھا۔ اُن میں سے 3 اُڑنا سیکھ کر اپنی نئ منزل پر چلے گئے لیکن ایک نہ اُڑا۔ آخرکار اُلو اپنے بچے کو چھوڑ آگے بڑھ گئے۔ کافی دن مکان مالک انتظار کرتا رہا لیکن جب وہ نا اُڑا تو اُس نے پرندوں کے ایکسپرٹ کو بلایا اُس نے کافی طریقے آزمائے لیکن بات نہ بنی۔

بہت سے ایکسپرٹ آزمانے کے بعد مکان مالک تھک کر بیٹھ گیا اتنے میں باہر سے کسی صوفی کا گزر ہوا۔ مکان مالک نے اُس بزرگ سے اپنی مشکل کا ذکر کیا۔ صوفی نے معاملے کو دیکھتے ہوئے مالک سے کہا کہ درخت کی وہ شاخ کاٹ دو جس پر وہ اُلو کا پٹھا بیٹھا ہوا ہے۔ مکان مالک نے جیسے ہی شاخ کاٹی۔ اُلو کا بچہ اُڑا اور وہاں سے نکل گیا۔ مکان مالک بڑا حیران ہوا اور صوفی سے دریافت کیا کہ یہ کیا معاملہ ہوا۔

صوفی نے کہا اُلو کا پٹھا اپنے کنفرٹ زون میں تھا۔ اس لئے کوئی کوشش نہیں کر رہا تھا۔ جیسے ہی اُسکا کنفرٹ زون اُس سے چھن گیا اُس نے اپنے آپ کو گرِنے سے بچانے کے لئے ہاتھ مارے اور اُڑنا سیکھ گیا جو کہ خدا نے اسکی فطرت میں بنایا تھا۔

دوستو! اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ خدا نے ہمیں جو صلاحیت دی ہے اُسے استعمال کرنا ہے تاکہ کامیاب زندگی گزار سکیں لہٰذا اگر کامیاب ہونا ہے تو ہمیں بھی اپنے کنفرٹ زون سے نکلنا ہی پڑے گا۔